سوال

(240) حدیث ''من غشنا فلیس منا'' اورامتحانات

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میں ریاض کے ایک کالج کا طالب علم ہوں اورمیں دیکھتا ہوں کہ بعض طلبہ امتحانات میں کئی مضامین خصوصاانگریزی کے مضمون میں خیانت کرتے ہیں اورجب میں اس سلسلہ میں ان سے بات کرتاہوں تووہ کہتے ہیں کہ انگریزی زبان کے مضمون میں خیانت کرناحرام نہیں ہے کیونکہ بعض مشائخ نے یہی فتویٰ دیاہے امیدہے اس کام اوراس فتویٰ کے بارے میں رہنمائی فرمائیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص ہمیں دھوکا دے ، وہ ہم میں سے نہیں ہے ۔'' یہ حدیث عام ہے کہ موالات میں دھوکا ہویاامتحانات میں سب کوشامل ہے اورامتحان خواہ انگریزی زبان کاہویاکسی اور مضمون کا، لہٰذااس حدیث اوراس کے ہم معنی دیگراحادیث کے عموم کے باعث طلبہ وطالبات کےلئے ہرگزجائزنہیں کہ وہ امتحان کے کسی بھی پرچہ میں دھوکااورخیانت سے کام لیں ۔

واللہ ولی التوفیق_

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 330

محدث فتویٰ